

# نیا قاعدہ



مصنفین تبسم بدخشانی خورشید

ناشران اشاعت منزل بل روڈ لاہور

# پیش لفظ

- پہلی جماعت کے لیے یہ نیا قاعدہ "سلیبس" کے مقررہ قواعد کے مطابق لکھا گیا ہے۔ حروف ہ
کے سکھانے کا اہتمام پھلوں، جانوروں اور دوسری دلچسپی کی چیزوں کے ذریعے کیا گیا ہے۔

- حروف سکھانے کے بعد فقرات لکھے گئے ہیں، جو بامعنی الفاظ پر مشتمل ہیں۔ یہ الفاظ دو سالم حرفوں سے
مل کر بنے ہیں۔ ان کے بعد پھر ایسے الفاظ لائے گئے ہیں، جو تین سالم حرفوں سے مل کر بنے ہیں۔ ان سالم
حروف والے الفاظ کو ایک مبتدی آپ ہی آپ آسانی سے پڑھ سکتا ہے۔ پہلے چند اسباق میں آپ کو کوئی لفظ
ایسا نہیں ملے گا، جس میں حرفوں کی شکل بدل گئی ہو۔ ان الفاظ کے بعد پھر ایسے الفاظ درج کیے گئے ہیں، جو دو
تین حروف سے مل کر بنے ہیں، لیکن ان میں بھی تدریج کا اصول پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔

- سبق میں کوئی لفظ یا فقرہ بے محل اور بلا وجہ نہیں لکھا گیا۔ سارے قاعدے میں کوئی لفظ ایسا نہیں ملے گا جس
کا سبق میں کوئی نہ کوئی جواز نہ ہو۔

- ہر سبق ایک بنیادی خیال پر مشتمل ہے۔ سبق کا ہر فقرہ اسی بنیادی خیال کی طرف پڑھنے والے کی رہنمائی کرتا ہے
اس سے نہ صرف یہ فائدہ ہو گا کہ بچے نئے لفظ اور نئے فقرے سیکھیں گے، بلکہ اُن کے ذہن میں ضروری خیالات
بالترتیب جمع ہوتے رہیں گے۔ یہ خیال بھی مدِنظر رکھا گیا ہے کہ بچے کسی چیز کے متعلق خاص ترتیب سے اپنے ننھے
مُنّے خیالات کا اظہار بھی کر سکیں۔

- اعراب کا احساس شروع شروع میں نہیں دلایا گیا۔ چند اسباق کی تدریس کے بعد مثالیں دے کر اعراب بتدریج
بتائے گئے ہیں۔

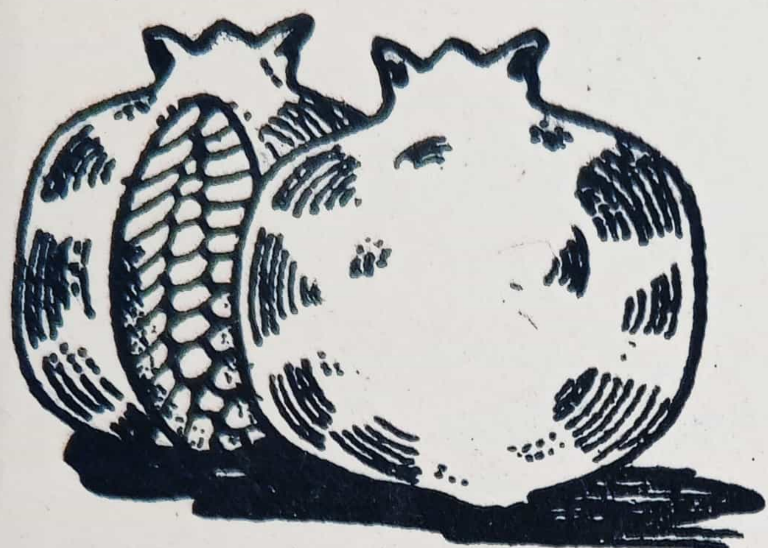
- سبق کے نیچے ہر نئے لفظ کے اجزا نمایاں طور پر لکھ دیئے گئے ہیں۔ اگر بچہ پوچھ لے تو اسے ہجے بھی بتا دیئے
جائیں۔ ورنہ ابتدا میں اس چیز کی بھی ضرورت نہیں۔

- آخر میں دو ایک نظمیں بھی لکھی گئی ہیں۔ نظموں میں یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ بچے انہیں آسانی سے پڑھ لیں، ان میں
دلچسپی لیں اور فوراً ہی یاد بھی کر سکیں۔ یہ نظمیں "پالنے کے گیت" ہیں۔ ان میں نظم اور قافیہ کا التزام ہے
مضمون کا نہیں۔

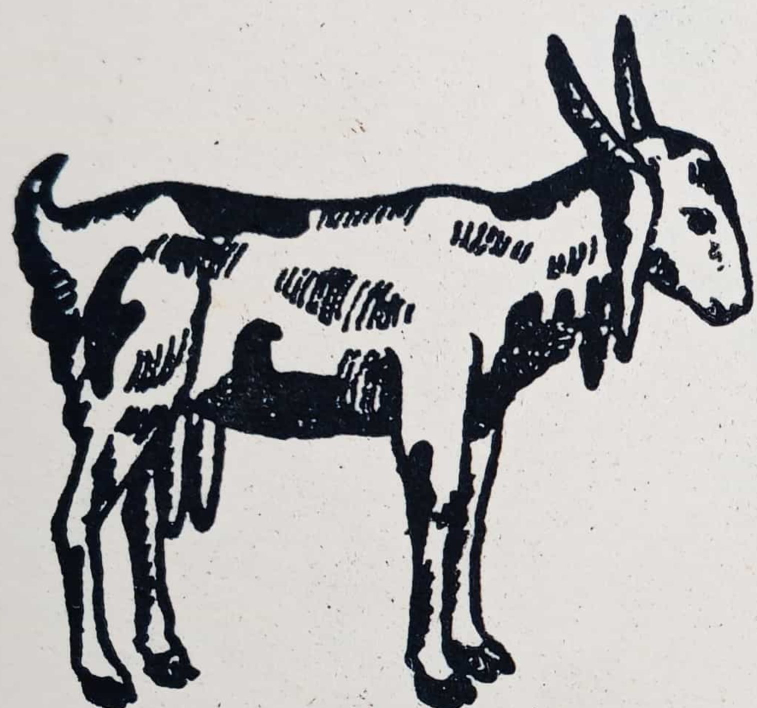
# نیا قاعدہ



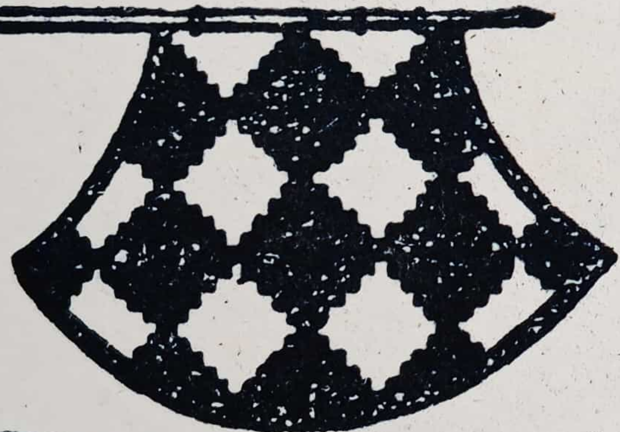
ا



ب



پ



ت

اب ج در

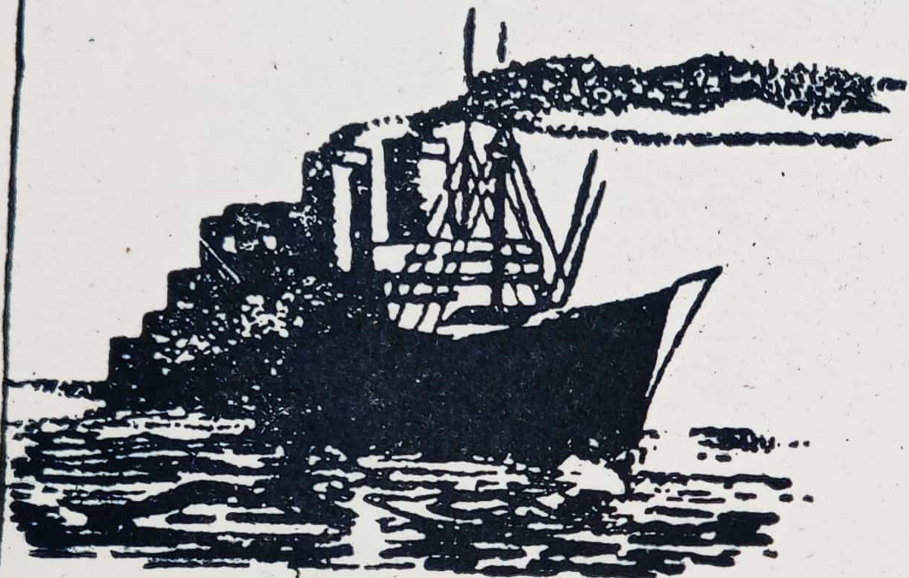
ٹ



ث



ج



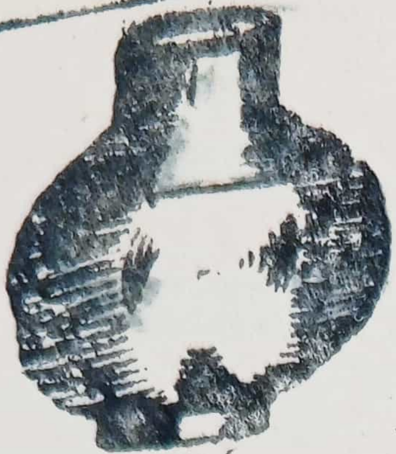
چ

ح



خ





د



ڈ



ذ



ر



ڑ

ز

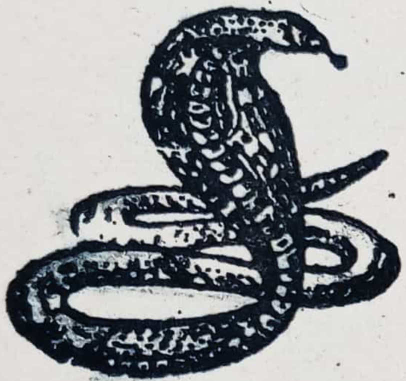


ژ

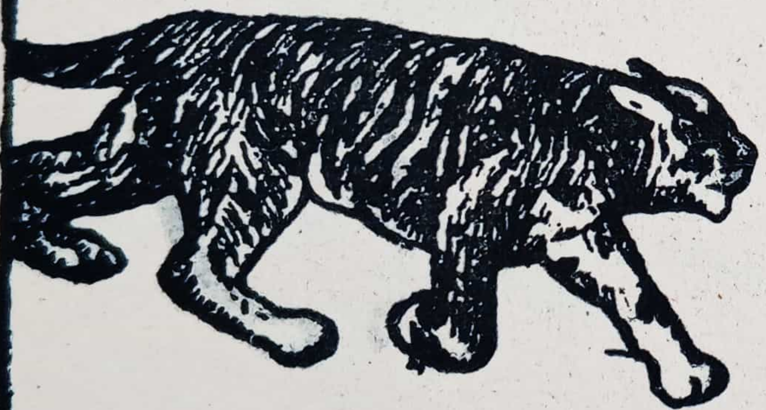


ر

س



ش



ص



ض



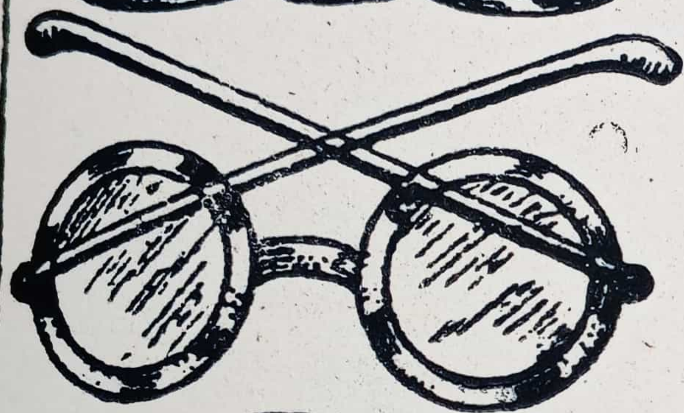




ط



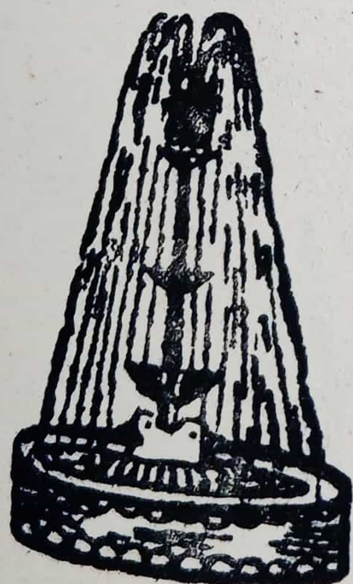
ظ



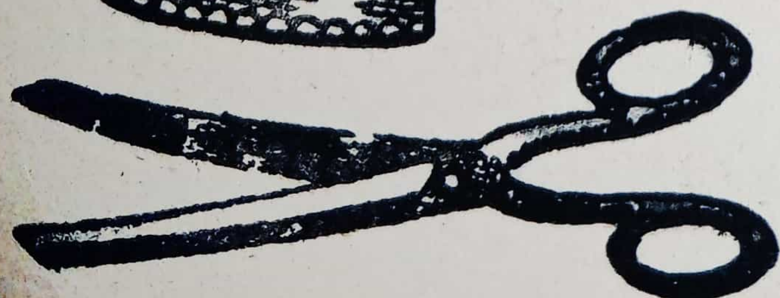
ع



غ



ف



ق

ک

گ



ل



م



ن



و



ہ



ء

ی ے



بھ



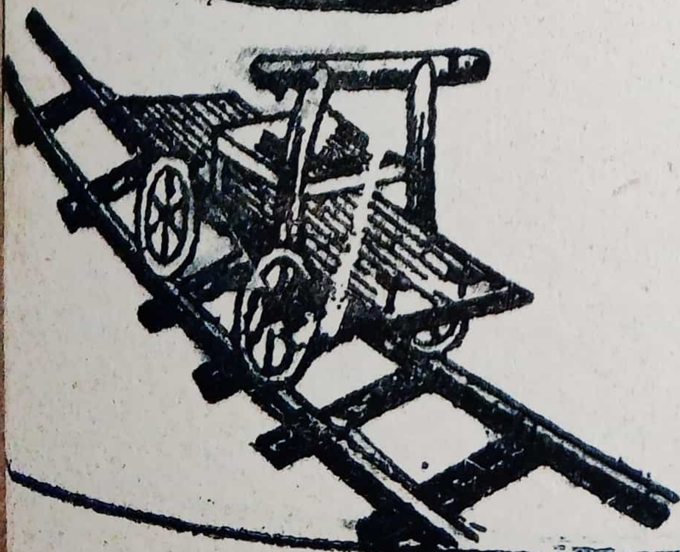
پھ



تھ



ٹھ





جھ

چھ

دھ



ڈھ



کھ



گھ

(١)

ا ب پ ت ٹ ث ج چ

ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش

ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ

ل م ن و ہ ء ی ے

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ ڑھ

کھ گھ

---

پ ص چ ک د ت س ح ذ م

ط ر ق ی ح د ظ ث ع ل

د ف ش ژ ے ز ب ء ض گ

ہ ج گ ٹ ع ژ

جھ پھ کھ چھ دھ بھ

نھ ڈھ گھ ٹھ ڑھ

آ

اب آ

آ۔ اب آ

آم

آم دو

اب آم دو

دو آم دو

اب دو آم دو

دو آم دے دو

دے دو۔ دو آم دے دو

اب دو آم دے دو



| | | |
|---|---|---|
| آ | اب | آم |
| دے | دو | |

# ۴



دادا

دادا آئے

اب دادا آئے

وہ دادا آئے

دادا وہ آم دو

دادا وہ آڑو دو

وہ آڑو دو

دادا وہ آم اور آڑو دو

دو آم اور دس آڑو دو

دس آم اور دو آڑو دو

دادا دس آم اور دس آڑو دو

| | | |
|---|---|---|
| دادا | آئے | آڑو |
| دس | اور | |

## (۴)

رس دو

دادا رس دو

آج رس دو

دادا آج رس دو

دادا آؤ ۔ اب آؤ

آؤ ۔ آؤ ۔ رس دو

آج رس دو

رس ڈال دو

ڈال دو ۔ اب رس ڈال دو

اور رس ڈال دو

آج اور رس ڈال دو

| | | |
|---|---|---|
| رس | آؤ | ڈال |
| | آج | |



آج آ

دارا آج آ

آ جا

آج رہ جا

آج رات رہ جا

دن اور رات رہ جا

اک دن اور اک رات رہ جا

دو دن اور دو رات رہ جا

اک دن رہ جا۔ دو دن رہ جا

اک دو دن رہ جا

دس دن اور دس رات رہ جا

ج ا

رہ

رات

دن



دادا آئے

دادا کب آئے ؟

دادا آپ کب آئے ؟

آپ کب آئے ؟

آپ آج آئے ؟

دادا آم لائے

دادا آڑو لائے



آم اور آڑو لائے

آج آم اور آڑو لائے

دادا آج آم اور آڑو لائے

| | | |
|---|---|---|
| ک ب | آ ئے | آ پ |
| | ل اے | |

۱۶

دارا آ

دارا کو آم دو

دارا کو آڑو دو

دارا کو آم اور آڑو دو

دادا کے آم اس کو دو

دادا کے باغ کے آم اس کو دو

دادا کے باغ کے آم اس کو دو

دادا کے باغ کے آڑو اس کو دو

دارا کو باغ کے دس آم دو

دارا کو باغ کے دس آڑو دو

دارا کو دس آم اور دس آڑو دو

| | | |
|---|---|---|
| دارا | ک و | ک ے |
| | ب ا غ | |

## ۸



وہ دارا ہے

وہ دارا کا دادا ہے

وہ کوٹ ہے

وہ دارا کا کوٹ ہے

وہ دادا کا کوٹ ہے

اور وہ کوٹ کس کا ہے؟

وہ کوٹ دارا کے دادا کا ہے

دارا کو کوٹ دو

دادا کو کوٹ دو

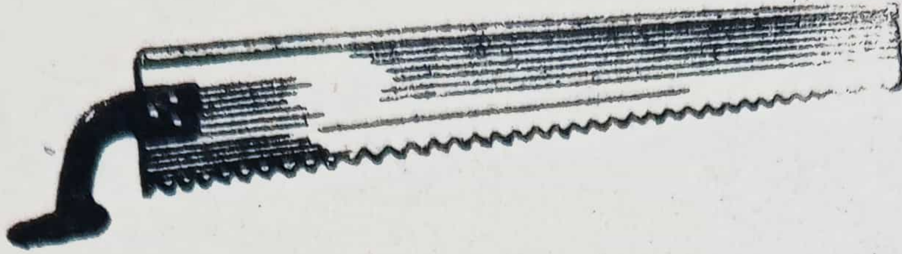
دارا کا کوٹ دارا کو دو

دادا کا کوٹ دادا کو دو

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہ ے | ک و ٹ | ک س | ک ا |

# (۹)

آری



وہ آری ہے

وہ آری کس کی ہے ؟

وہ آری دارا کی ہے





وہ کون ہے ؟

وارث ہے

اور وہ کون ہے ؟

وہ وارث کا دادا ہے

وارث آ ۔ وہ آری لے

وارث وہ آری لے لے

لے لے آری لے لے

دے دے آری دے دے

| | | | |
|---|---|---|---|
| آری | ک ون | وارث | ل ے |



آواز دو

دارا وارث کو آواز دو

اس کو آواز دو

وارث آؤ! وارث آؤ

دارا جاؤ

دارا تم آپ جاؤ

تم وارث کو لے آؤ

تم جاؤ۔ وارث کو لے آؤ

دارا دوڑو۔ دوڑو دارا

تم وارث کو لے آؤ

لے آؤ۔ وارث کو لے آؤ

| | | | |
|---|---|---|---|
| آواز | دوڑ | ج اؤ | ت ام |

۴۰



وہ وارث آ رہا ہے

دارا ، وہ وارث آ رہا

دارا آؤ ، وارث آؤ

وہ مور ہے

مور باغ میں ہے

باغ میں مور ہے

مور ناچ رہا ہے



وہ مور ناچ رہا ہے ۔ واہ واہ

باغ میں مور ناچا ۔ مور باغ میں ناچا

بلغ میں مور ناچ رہا ہے

واہ وا ۔ وہ باغ میں مور ناچا

| | | |
|---|---|---|
| ر ہ ا | م و ر | م ے ں |
| ن ا چ | و ا ہ | |



وارث کو پانی دو

اس کو پانی دو



اس کو برف دو

برف پانی میں ڈال دو

پانی میں اور برف ڈال دو

اس کو برف کا پانی دو

وارث برف کا پانی پی لے



برف کا پانی اور پی لے

بس اب اور پانی نہ پی

بس بس اب اور پانی نہ پی

برف کا پانی اب اور نہ پی



| پ ان ی | پ ی | ب رف |
|---|---|---|

| ب س | ن ہ |
|---|---|

۲۲

وارث دال لے لو

وارث ساگ لے لو

دال اور ساگ لے لو

یہ دال اور ساگ لے لو

یہ روٹی ہے۔ روٹی لے لو

روٹی کھا لو

ساگ اور روٹی کھا لو

دال اور روٹی کھا لو

پانی پی لو

روٹی کھا کر پانی پی لو

پانی پی کر روٹی کھا لو

| | | |
|---|---|---|
| س ا گ | د ا ل | ر و ٹ ی |
| ک ر | کھ ا | ی ہ |

(۱۴)



وارث کے ہاتھ میں آم ہے

دارا کے ہاتھ میں آم ہے

وارث آم کھا کر ہاتھ صاف کر

دارا آم کھا کر ہاتھ صاف کر

ہاتھ صاف کرو۔ منہ صاف کرو

ہاتھ اور منہ صاف کرو

ہاتھ دھو لو

منہ دھو لو

ہاتھ اور منہ دھو لو

ہاتھ اور منہ صاف کر لو

آم کھا کر ہاتھ اور منہ صاف کر لو

| | | |
|---|---|---|
| ہ ا تھ | ص ا ف | م ن ہ |
| | دھ و | |

۲۴

دارا آیا

زاہد آیا

دارا انار لایا

زاہد انار لایا

زاہد انار وارث کو دو

دارا نے انار کھایا

وارث نے بھی انار کھایا

زاہد نے بھی انار کھایا

انار لال ہے۔ لال لال انار زاہد لایا

انار کے دانے لال ہیں

دادا کے باغ کے انار لال ہیں

| | | |
|---|---|---|
| آ ی ا | ز ا ہ د | ل ا ی ا |
| بھ ی | ل ا ل | ن ے ہ |

وہ کیا ہے ؟



وہ تھالی ہے

تھالی میں کیا ہے ؟

تھالی میں دال ہے

تھالی میں ماش کی دال ہے

اس کو ماش کی دال دو

اس تھالی میں کیا ہے ؟



اس تھالی میں روٹی ہے

اس کو روٹی بھی دو

اس کو ماش کی دال اور روٹی بھی دو

ماش کی دال اس کو تھالی میں دو

ماش کی دال اور روٹی اس کو دو

| | | |
|---|---|---|
| م ا ش | تھ ا ل ی | ک ی ا |



وہ کون ہے ؟

وہ طارق ہے

طارق کیا کر رہا ہے ؟

طارق پڑھ رہا ہے

اس کے ساتھ کون ہے ؟

اس کے ساتھ طارق کا بھائی ہے

طارق کے بھائی کا نام کیا ہے ؟

اس کے بھائی کا نام زاہد ہے

زاہد کیا کر رہا ہے ؟

زاہد پڑھ رہا ہے

دلدا تم بھی پڑھو۔ وارث تم بھی پڑھو

| | | |
|---|---|---|
| ط ا ر ق | پ ڑھ | س ا تھ |
| بھ ا ء ی | ن ا م | |

ناراض نہ کر
طارق کو ناراض نہ کر
دادا کو ناراض نہ کر
وارث کام کر
خوب کام کر
یہ دوات کس کی ہے
یہ دوات وارث کی ہے
وارث طارق کو دوات دو
طارق یہ دوات لے ۔ یہ قلم بھی لے
قلم دوات لے لے
قلم دوات سے لکھ ۔ قلم دوات سے خوب خوب لکھ

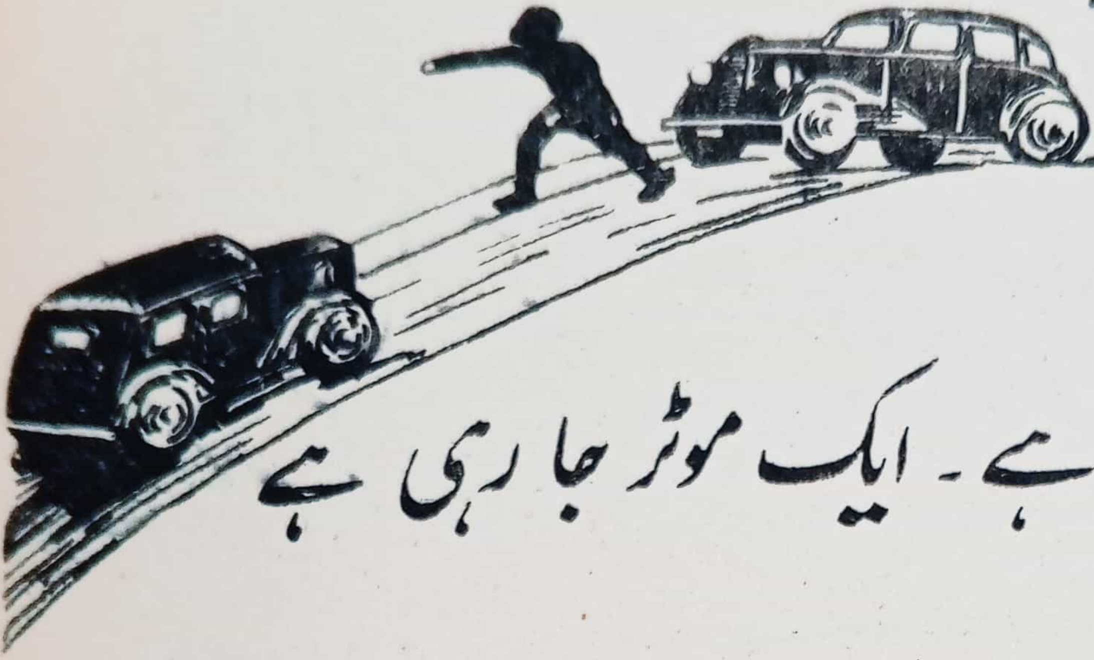
| | | |
|---|---|---|
| ن ا ر ا ض | خ و ب | ک ا م |
| د و ا ت | ق ل م | ل کھ |





## (۱۹)

سڑک صاف ہے



موٹر آ رہی ہے

موٹر جا رہی ہے

ایک موٹر آ رہی ہے۔ ایک موٹر جا رہی ہے

موٹر سے بچ

سڑک پر بچ کر چل

اس رخ آ۔ اس رخ جا

سڑک کے اس رخ آ

سڑک کے اس رخ جا

سڑک پر بچ بچ کر چل

موٹر سے بچ بچ کر چل

| | | |
|---|---|---|
| س ڑ ک | م و ٹ ر | ب چ |
| چ ل | ر خ | |

## (۲۰)

### ـَ

اب آم دو ۔ دَس آڑُو دو ۔ رَس ڈال دو ۔ وَہ
مور ہَے ۔ دَارا قلَم لے لے ۔ سَڑک پر موٹر جا
رہی ہَے ۔

---

### ـِ

یہ باغ کِس کا ہے ؟ یِہ طارِق کا باغ ہے ۔
یہ زاہِد ہَے ۔ اِس کو آم دو ۔ اِک دو دِن
رہ جا ۔

---

### ـُ

دارا تُم جاؤ ۔ سڑک کے اُس رُخ جاؤ ۔ وُہ
کون ہَے ؟ آم کھا کر ہاتھ مُنہ دھو لو ۔



۳۰



اِس لڑکے کا کیا نام ہے؟

اس لڑکے کا نام عارِف ہے

عارِف کیا کر رہا ہے؟

عارِف دَوڑ رہا ہے



طارِق کیا کر رہا ہے؟

طارِق کھیل رہا ہے

زاہد کیا کر رہا ہے؟

زاہد بھی کھیل رہا ہے

وارث تُم بھی کھیلو۔ دارا تُم بھی کھیلو

سب مِل کر کھیلو۔ مِل مِل کر خُوب کھیلو

اب سب مِل مِل کر خُوب کھیلو

| | | |
|---|---|---|
| ع ا رِ ف | کھ ے ل | م ِ ل |
| | ل ڑ ک ے | |

ڈُ ڈُف ڈُفا ڈُف

ڈَ ڈُف ڈَفا ڈُف

ڈھول کی آواز آتی تھی۔ ڈھول بج رہا تھا

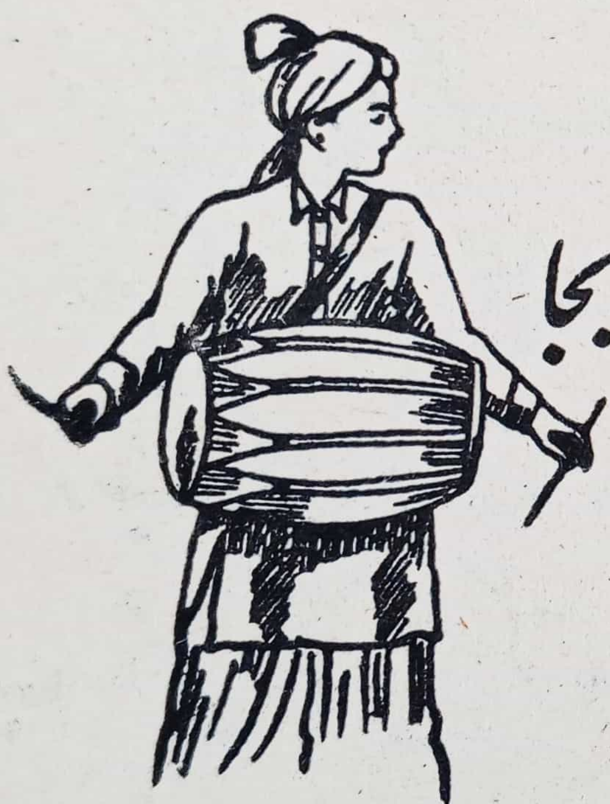
ڈھول کون بجا رہا تھا؟

ڈھول والا ڈھول بجا رہا تھا؟

ڈھول والے سے کہہ، ڈھول بجائے

ذرا اَور ڈھول بجائے

ڈھول والے! ذرا اَور ڈھول بجا



ڈُ ڈُف ڈُفا ڈُف

ڈَ ڈُف ڈَفا ڈُف

ڈھول والا خُوب ڈھول بجاتا ہے۔ واہ واہ!

| ڈُف | ڈھ و ل | ک ہ |
| --- | --- | --- |

| ذ ر ا |
| --- |





اَب اُٹھ

تُو اَب اُٹھ

اُٹھ رَب کا نام لے

ہاتھ مُنْہ دھو کر رَب کا نام لے

اُٹھ رَب کا نام لے کر کام کر

تُو رَب کو یاد کر

تُو اُس کو یاد کر کے کام کر

تُو کام کر کے بھی رَب کو یاد کر

جو رَب کو یاد کرتا ہے

رَب اُس کو یاد کرتا ہے

رَب سب کا ہے

| | | |
|---|---|---|
| اُ ٹھ | ک ام | ی اد |
| رَ ب | س ب | |

(۲۴)

بادل آئے۔ بادل آئے

بادل جھوم جھوم کر آئے

بادل بارش لائے

بارش خوب ہوئی۔ بارش خوب زور کی ہوئی

آج خوب زور کی بارش ہوئی

وہ اولہ گرا۔ ایک اور اولہ گرا

اولے کو ژالہ بھی کہتے ہیں

ژالہ گول ہے

ژالہ گول گول ہوتا ہے

ژالے گرے۔ زور زور سے ژالے گرے

ژالوں کی بارش ہوئی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ب ادِل | جُھ وم | ب ارِش | زور |
| اول ہ | گِ را | ژال ہ | |

(۲۵)

واؤ مجہول

آم دو۔ ہاتھ دھو لو۔ ڈھول بج رہا ہے
روٹی کھا لو۔ مور ناچ رہا ہے۔ موٹر آ رہی
ہے۔ کام کرو۔ اب پڑھو۔

واؤ ماقبل مفتوح

ایک آم اور دو۔ دَوڑ کر جا۔ کَون آیا۔

واؤ معروف

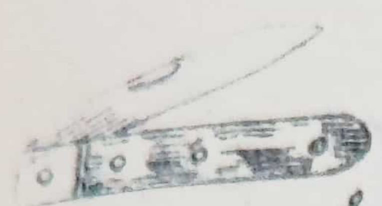
زاہد خُوب پڑھتا ہے۔ آڑُو لے لو۔ جھُوم جھُوم
بادِل آیا۔

واؤ معدولہ

طارِق اَپنا کام کرتا ہے خوِش رہتا ہے
وُہ اَپنا کام خُود کرتا ہے
زاہد اَپنا کام خُود کرتا ہے۔ اِس پر سب خُوش ہیں

طارق صبح اُٹھتا ہے
صبح اُٹھ کر ہاتھ مُنہ دھوتا ہے
ناک صاف کرتا ہے۔ دانت صاف کرتا ہے
ہاتھ مَل مَل کر خُوب صاف کرتا ہے
دانت بھی مَل مَل کر خُوب صاف کرتا ہے
وُہ صاف سُتھرا لڑکا ہے
خُوب صاف سُتھرا رہتا ہے
صاف سُتھرا لڑکا خُوش رہتا ہے
طارِق کی ماں اُس سے خُوش ہے
طارِق کے ماں باپ اُس سے خُوش ہیں
اُس سے سب خُوش ہیں

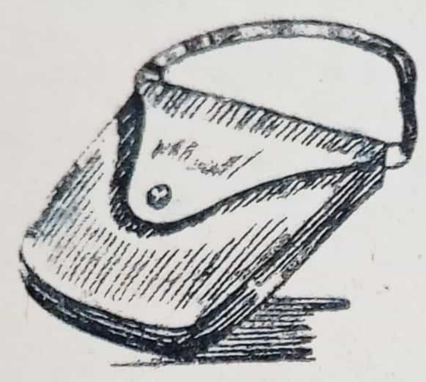
| | | | |
|---|---|---|---|
| صُ ب ح | ن اک | سُ تھ را | خُ وِ ش |
| | م اں | ب اپ | |



یہ چاقو کِس کا ہے ؟

یہ چاقو عارِف کا ہے۔ عارِف کا چاقو تیز ہے

میرا چاقو بھی تیز ہے



یہ بَستہ کِس کا ہے ؟

بَستہ زاہد کا ہے

بَستے میں کیا ہے ؟

بَستے میں کِتاب ہے۔ بُستے میں قلَم دوات ہے

آپ کی کِتاب کہاں ہے ؟

میری کِتاب میرے بُستے میں ہے

آپ کا قلَم کہاں ہے ؟

میرا قلم گھر میں ہے۔ میری دوات بھی گھر میں ہے

| | | |
|---|---|---|
| چَ ا قُ و | ت ے ز | بَ س ت ہ |
| کِ ت ا ب | ک ہ ا ں | |





یہ گُڑیا کِس کی ہے ؟

یہ راحت کی گُڑیا ہے

راحت کی گُڑیا کھیل رہی ہے

راحت بھی گُڑیا سے کھیلے گی

کھیل کر گھر کا کام کرے گی



کوثر کی گُڑیا سو رہی ہے

کوثر کی گُڑیا سو کر اُٹھے گی

کوثر اُس سے کھیلے گی

کھیل کر گھر کے کام کرے گی

راحت اچھی لڑکی ہے

کوثر بھی اچھی لڑکی ہے

| | | |
|---|---|---|
| ر ا ح ت | گ ُ ڑ ی ا | اچھّی |

کَ و ث ر

یائے ماقبل مفتوح

وُہ سَیر کرتا ہے ۔ میں بھی سَیر کرتا ہوں
سب سَیر کرتے ہیں
لو وُہ کوّا جگ پر آ بَیٹھا

یائے مجہول

اُس کو آم دے دو ۔ یہ آم دادا کے باغ کے ہیں
اُس سے آڑو لے لو
عارِف کے ہاتھ میں کیا ہے؟
اب کھیلو ۔ اُس کا چاقو تیز ہے

یائے معروف

یہ گڑیا راحت کی ہے
وُہ آرِی کِس کی ہے؟
پانی پی لو ۔ روٹی کھا لو

## ۳۰





کوا اور طوطا دوست تھے

کوا باغ میں رہتا تھا

طوطا بھی باغ میں رہتا تھا

دونو باغ میں رہتے تھے

باغ میں طوطے کا گھر تھا

باغ میں کوّے کا گھر تھا

طوطا کہتا تھا، میرا گھر اچھّا ہے

کوا کہتا تھا، میرا گھر بھی اچھّا ہے

دونو کے گھر اچھّے تھے

دونو دوست تھے

دونو اچھّے گھروں میں رہتے تھے

| | | |
|---|---|---|
| ک و ا | ط و ط ا | د و س ت |
| ک ہ ت ا | ر ہ ت ا | |

کوّے نے طوطے کو آواز دی

طوطا اُڑا۔ اُڑ کر کوّے کے گھر گیا

کوّا خُوش ہُوا

کوّے نے طوطے کو بیر دیا

طوطے نے بیر کھایا

طوطا بیر کھا کر خُوش ہُوا

دُوسرے دِن طوطے نے کوّے کو آواز دی

کوّا اُڑا۔ کوّا اُڑ کر طوطے کے گھر گیا

طوطا خُوش ہُوا

طوطے نے کوّے کو چُوری دی

کوّے نے چُوری کھائی۔ چُوری کھا کر خُوش ہُوا

اُ ڑ ا | ب ے ر | دُ و س ر ے

چُ و ر ی

۳۲

# ریچھ نچانے والا

ریچھ نچانے والا آیا۔ ریچھ کِتنا بڑا ہے۔ اُس کے پاس ایک بندر ہے۔ اور وُہ دیکھو اُس کے پاس تو بندریا بھی ہے۔ بندریا گھگرا پہنے کھڑی ہے۔ کِتنی خُوش ہے بندریا کے ساتھ بکرا بھی ہے۔ بکرا بندر اور بندریا کا دوست ہے۔ ریچھ بھی اُن کا دوست ہے۔ سب ایک دُوسرے کے دوست ہیں۔ ریچھ ناچتا ہے۔ بندر بھی ناچتا ہے۔ بندریا کرتب دِکھاتی ہے۔ بکرا بھی کرتب دِکھاتا ہے۔ ہم اُن کے کرتب دیکھ کر خُوش ہوتے ہیں۔



(۳۳)

# سَیر کرو

وارث اُٹھو۔ اب تک سو رہے ہو۔ سُورج نکل آیا۔ تُم ابھی تک سو رہے ہو۔ مَیں صُبح اُٹھتا ہُوں صُبح سویرے اُٹھتا ہُوں۔ سَیر کو جاتا ہُوں۔ صُبح سویرے روز سَیر کو جاتا ہُوں۔ صُبح ہوا تازہ ہوتی ہے تازہ ہوا میں خُوب سَیر کیا کرو۔ تازہ ہوا میں سَیر کرنے سے جی خُوش ہوتا ہے۔ تازہ ہوا کھانے سے بدن چُست رہتا ہے۔ وُہ دیکھو! لوگ سَیر کو جا رہے ہیں۔ اُٹھو تُم بھی سَیر کو چلو۔ میرے ساتھ سَیر کو چلو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| س و | سُ و ر ج | ا بھ ی | ت ک |
| س و ی ر ے | سَ ے ر | ر و ز | ت ا ز ہ |
| ب د ن | چ س ت | م ے ں | |

۳۴

# دانا کوّا

وہ برتن پڑا ہے۔ برتن میں پانی ہے۔ کوّا آیا۔ وہ دیکھو برتن پر آ بیٹھا۔ چونچ برتن میں ڈالی۔ پانی دُور تھا۔ کوّا پی نہ سکا۔ کوّا اُڑا۔

کوّا کنکر لایا۔ کنکر پانی میں ڈالا۔ وہ پھر اُڑا۔ پھر کنکر لایا۔ پھر کنکر برتن میں ڈالا۔

کوّا کنکر برتن میں ڈالے جاتا ہے۔ لو وہ پانی اُوپر آ گیا۔ کوّا پھر برتن پر آ بیٹھا۔ چونچ پانی میں ڈالی کوّے نے پانی پی لیا۔ دانا کوّے نے پانی پی لیا۔

کوّا بڑا دانا ہوتا ہے۔





(۳۵)



# رستہ بتاؤ

"حافظ جی کیا کہہ رہے ہو؟"

"بھائی! رستہ بتاؤ۔"

"حافظ جی کہاں جاؤ گے؟"

"گھر جاؤں گا۔"



"گھر کہاں ہے آپ کا حافظ جی؟"

"تار گھر کے پاس۔"

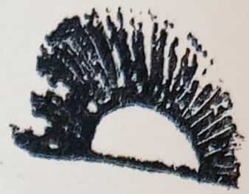
"حافظ جی تار گھر پاس ہی تو ہے
میرے ساتھ آؤ۔ وہ رہا تار گھر۔"

"رب بھلا کرے۔ رب تیرا بھلا کرے۔"

"حافظ جی یہ رستہ تار گھر کا ہے۔"

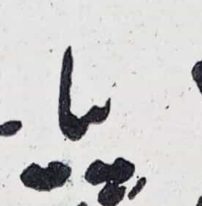
"اب میں چلا جاؤں گا۔ خدا کرے تو خوش رہے۔"

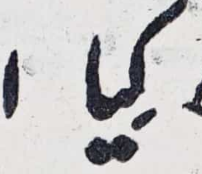
(۳۶)

 نکلا۔  بولا ٹَیں ٹَیں۔  بولا

کَیں کَیں کَیں۔  بولی مَیں مَیں مَیں باغ میں

 کھلے۔ واہ! وا   اُٹھے۔ ہاتھ 

دھویا دُودھ کا  پیا۔ بغل میں 

لیا۔ ماں باپ کو   کیا اور اسکول آ گئے

وارث  پر پڑا ہے۔ وارث کی 

آئی اُس کی  نے چُوں چُوں چُوں چُوں

کیا وارث اُٹھ بیٹھا۔ اب یہ بھی مُنہ

دھوئے گا۔ چائے کی پیے گا۔ اور اسکول

جائے گا پڑھے گا





(۳۷)

# گنتی



ایک دو تین چار
آؤ مِل کر بیٹھیں یار



پانچ چھ سات
سُنو ہماری بات



آٹھ نَو دَس
بات ہماری بَس

(۳۸)

# نہر میں آگ

نہر میں اِک دِن لگ گئی آگ
پھُوں پھُوں کرتا نِکلا ناگ
طوطا بولا ٹیں ٹیں ٹیں
کوّا بولا کیں کیں کیں
بکری بولی مَیں مَیں مَیں

---

مُنّے کا تایا دَس آم لایا
دو آم تیرے دو آم میرے
چھ آم کِس کے
پَیسے ہیں جِس کے

---

# چی چُوں



چی چُوں چی چُوں چاچا
گھڑی پہ چُوہا ناچا
گھڑی نے ایک بجایا
چُوہا نیچے آیا

---



ایک تھا تیتر ایک بٹیر
لڑنے میں تھے دونوں شیر
لڑتے لڑتے ہو گئے گُم
ایک کی چونچ اور ایک کی دُم



---

KHALIL & FARRUKH MIR
LYMES
83 QUEENS ROAD
OLDHAM
OL8 2BA
TEL: 061 624 5284

اشاعت منزل پبلشرز ۔ بل روڈ لاہور

دین محمدی پریس لاہور

ملک دین محمد اینڈ سنز اشاعت منزل ۔ بل روڈ لاہور